سوال

مطلقا یہ لفظ کہنے کہ ہم اللہ تعالی کے بیٹے ہیں

جواب

لحمدللہ.

(ساری مخلوق اللہ تعالی کے عیال ہیں ان میں سے اللہ تعالی کو سب سے محبوب وہ ہے جو اس کے عیال کو سب سے زیادہ نفع دینے والا ہو)

ر(2946)

مسلمانوں میں سے جو شخص یہ کہے کہ ہمارا ایمان ہے کہ ہم سب اللہ تعالی کے بیٹے ہیں تو اس پر حکم لگانے سے قبل یہ ضروری ہے کہ اس سے اس کی تفصیل معلوم کی جائے کہ وہ کیا مراد لے رہا ہے ۔

1-

(36/20)

ہ : (6/43) (دور سے میرے بیٹے اور بیٹیوں کو زمین کے کناروں سے لاؤ)

لہ : (12/1) (اور ان سب کو جنہوں نے اسے قبول کر لیا تو انہیں دلیل دی کہ وہ اللہ کی اولاد بن جائیں یعنی اس کے نام کے ساتھ ایمان لانے والے جو کہ خون اور کسی جسم اور کسی آدمی کے ارادہ اور مشیت سے پیدا نہیں ہوئے بلکہ اللہ کے ارادہ سے ہیں)

(6/1)

ہ : (2/11) (جب بھی تم نماز پڑھو تو یہ کہو کہ ہمارا باپ وہ ہے جو کہ آسمانوں میں ہے)

ہ : (17/20) (میں تمہارے اور اپنے باپ کی طرف چڑھ رہا ہوں جو کہ میرا اور تمہارا الہ ہے)

تو عیسائی یہ نہیں کہتے کہ فرشتے اور بنو اسرائیل اور حواری یہ اللہ تعالی کے حقیقی بیٹے ہیں جیسا کہ وہ یہ بھی نہیں کہتے کہ اللہ تعالی ان سب کا حقیقی باپ ہے بلکہ وہ اسے مجازی معنی پر محمول کرتے ہیں یعنی وہ نعمتوں اور احسان اور حفاظت اور دیکھ بھال کے اعتبار سے باپ اور وہ عبادت اور فقیری اور محتاجگی کے

تو اس طرح ان کا یہ استدلال کہ انجیل میں یہ وصف موجود ہے کہ عیسی علیہ السلام اللہ تعالی کے بیٹے ہیں باطل ہو جاتا ہے ۔

2-

3-

4-

اور یہ حدیث بھی صحیح نہیں اور اگر صحیح بھی ہوتی تو پھر بھی اس سے اس اطلاق پر دلیل نہیں لی جا سکتی ۔

انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان الفاظ کے اطلاق سے بچے جو کہ اسے کسی حرام کام میں لے جانے کا سبب بنیں اور اس کی دعوت دیں کہ اس کے ساتھ اس کے بارہ میں غلط گمان کیا جائے اور پھر خاص کر جن کا تعلق اللہ تعالی کی توحید سے اور اس کے اسماء وصفات میں اسے منفرد جاننے سے ہو جبکہ اللہ

(یہود ونصاری یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالی کے بیٹے اور اس کے دوست ہیں آپ کہہ دیجئے کہ پھر تمہیں اللہ تعالی تمہارے گناہوں کے سبب سزا کیوں دیتا ہے ؟ نہیں بلکہ تم بھی اس کی مخلوق میں ایک انسان ہو) المائدۃ 18

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

ر: 26728